

<u>ف</u>تُنة الدُّطَّاب

أحقر الصبادعثمان حيدر

مقدمه کی فہسسرست

صفحہ	رقم	عسنوان	شمار
13		مقدمه ترتیب دینے کی وجہ	1
13		کیاخطیب،واعظ مذہب کے قیقی نما ئندے؟	2
16		رسول الله مَا الله ما الله ما	3
16	1	فرمان نبوی عالقاتها: تم مجھ پر جھوٹ مت کہو	4
16	2	جس نے جھھ پر جھوٹ کہا	5
16	3	مجھ پر جھوٹ د وسر ول پر جھوٹ کی طرح نہیں	6
16	4	جس نے مجھے پرالیسی بات کہی جو میں نے نہ کہی	7
17	5	میری حدیثیں بیان کرومگر مجھ پر جھوٹ مت کھو	8
17	6	جُھ سے زیاد واحادیث بیان کرنے سے بچو	9
17	7	جہنم میں گھر بنا یا جائے گا	10
18	8	جومجھ دار ہو وہ صدیث بیان کرے	11
19	10	حجة الو داع كے موقعہ پرعہد	12
20		رسول الله كالثليظ پر حجوث الحبر الكمبا ئر ، كفر	13
20	1	الموسوعة الفقهبيه سيفقل	14
21	2	الموسوعة العقديد سينقل	15
21	3	ابن جوزی و ذبهی کی تصریح	16
22	4	رسول الله كالفيليل پراختراء كےعلاوه كو ئى گناه كفرنېيں	17
22	5	علماء کے ایک گروہ کے نز دیک رسول الله کاٹیاتیا پر افتراء کرنے والااسلام سے خارج	18
23	7	اہلسنت بھی گناہ کو کفرنہیں کہتے مگر رسول اللّٰہ کَالْتَالِیَّا کِیرافتراء	19
23	8	جس نے ایک بار حدیث رسول ٹاٹیائیا میں کذب بیانی کی فاسق ہمیشہ کے لئے ساقط الاعتبار	20
24		مدیبثِ رسول تان الله الله الله الله الله الله الله ال	21

24	1	کمی وبیشی کےخوف سے صحابہ کی ایک جماعت صدیث بیان کرنے سے باز رہی	22
25	2	جناب ابو بکر عمر کی حدیث بیان کرنے والے پرشدت، جناب علی کاحلف لینا	23
25	3	حجو ٹی احادیث کی نفی کرناسنت رسول علیاتیاتی و خلفاء را شدین	24
27		مدیث رمول بیان کرنے میں صحابہ و تا بعین کا تو قف	25
27	1	جناب عمر كافر مان: فاقلو االرو اية عن رسول الله وَاللَّهُ وَاللَّمُ وَاللَّهُ وَاللَّا	26
28	2	جناب عمر كافر مان: فلاتصدوهم بالاحاديث	27
29	3	جب مجھے جناب عمر کی وصیت یاد آتی حدیث بیان کرنے سے خاموش ہو جا تا	28
29	4	جناب عمر كافر مان حديثكم شر الحديث	29
29	5	حضرت عمر کی جناب ابو ہریرہ ، کعب کوکٹرت حدیث پر تنبیہ	30
30	6	جناب عثمان کاوعید کےخوف سے اعادیث بیان مذکرنا	31
31	8	جناب علی: مجھے آسمان سے گرنااس سے زیادہ مجبوب کہ میں رسول ٹاٹیاؤیٹر پرایسی بات کہوں جو آپ نے نہ فر مائی	32
31	9	ابن مسعود كاقال ديسول الله والله وال	33
32	10	ابن مسعود قال رسول الله الله الله الله الله الله الله ال	34
32	12	ابن عباس: ہم باعتبارلوگول کے سوائسی کی احادیث نہیں سنتے	35
33	13	ز بیر بنعوام: ہمیشہ رسول اللہ کاللیالیا کی خدمت میں ر ہالیکن وعبید کی بنا پراحادیث بیان نہیں کر تا	36
34	14	جناب زبير بن عوام: مين رسول الله كالفيايل سے ايك كلمه نبا	37
34	15	عبدالله بن عمر: دُیرُ هرسال میں صرف ایک مدیث بیان کی	38
35	16	ابن عمر صدیث بغیر کسی کمی زیادتی کے بیان کرتے	39
35	17	جنابانس: مجھے زیاد ہ حدیثیں بیان کرنے سے یہ جملہ رُ وکتا	40
35	18	جناب انس قلیل احادیث بیان کرنے والے	41
35	19	جناب انس: اگر مجھے مطلعی کا خوف مة ہوتا تو میں صدیث بیان کرتا	42
36	20	صريث پڙھ <i>کرفرماتے ڪ</i> ماقال رسول الله الله الله الله الله الله الله ال	43
36	21	فرمان جناب معاویہ: احادیث بیان کرنے سے بچومگر	44
36	22	جناب معاویه احادیث بیان کرنے سے رو کتے تھے مگر	45

37	23	ابو در داء کاحدیث رسول بیان کرتے وقت احتیاط	46
37	24	سعد بن ما لک مکہ سے مدینہ تک کوئی حدیث بیان نہیں کی	47
37	25	میں بینالبند کرتا ہوں کےلوگ مجھے پر جھوٹ گھڑیں	48
37	26	زید بن ارقم : حدیث رسول بیان کرناایک مشکل کام	49
38	27	ما لک بن دینار: والداس خوف سے زیاد ہ حدیثیں بیان نہیں کرتے تھے	50
38	28	ابوقتادہ: میں ڈرتا ہول کہیں زبان خطاء نہ کرجائے	51
39	29	ابوامامہ: مجھے لگتا ہے کہ عقل اُٹھ چکی ہے	51
39	30	شعبی:ایسے مدیث کی نسبت رسول الله کی جانب پینه نہیں کرتا	53
39	31	معید بن جبیر کے مدیث پڑھنے پرایک شخص کاغصہ	54
39	32	امام مجاہد: حدیث میں کمی کرنازیادتی سے بہتر ہے	55
40		امام حاکم:صحابہ کاحدیث بیان کرنے میں خوف تا کہلوگ صحیح سقیم میں فرق کریں	56
40		بلائتیق سُنی سُائی بات کرنے والے کی مُذمت	57
40	1	الله تعالىٰ نے قيل و قال كونا پندفر مايا،قيل و قال كامعنیٰ حاشيہ	58
41	2	فرمان نبوی مالی آیا: کذاب ہونے کو یہی کافی کہ	59
41		اشعریوں کے لئے اقویٰ دلیل کہ کذب میں اراد ہ کی قیدنہیں	60
41		امام حائم: وعبداً س کے حق میں جوجھوٹ کو جانتا ہو	61
42		امام طحاوی: حدیث وظن کے ساتھ بیان کرنے والا بھی وعبید میں داخل	62
42	3	فرمان جناب عمر: كذاب ہونے كو يہى كافى ہرُسنى سُنا فَى بات بيان كرنا	63
43	4	فرمان جناب ابن متعود: کذاب ہونے کو ہی کافی ہرُسیٰ سُائی بات بیان کرنا	64
43	5	امام ما لك: ايباشخص امام نهيس ہوسكتا	65
43	6	عبدالرحمن بن مهدی: هرروایت بیان کر دیننے والاامام نہیں ہوسکتا	66
44	7	امام ما لك: چارلوگول سے علم حاصل مذكر و	67
44	8	امام ما لك: بلاَحقيق كچھ بيان كرناسب سے بڑا فياد	68
44	9	جو براتحقیق بات سے دلیل پکڑے بھی امام نہیں ہوسکتا	69

44	10	عمرو بن قیس : حدیث کی جانچ ایسے جیسے پیپوں کی	70
45		مدیدی رمول ملائی آیا بیان کرنے والے پر حیج سقیم جا بنالا زم	71
45	1	د جال ،کذاب ایسی حدیثیں بیان کریں گے	72
45	2	الييے كذا بول سے بچنا	73
46	3	مجھے سے حدیث بیان نہ کروم گر جس کاعلم ہو	74
46	4	دار قطنی: جن احادیث کی صحت معلوم نہیں رسول الله طالیّاتیا نے بیان کرنے سے ممیں رُوکا	75
47	6	رسول الله تاكينيا كلي حديث فقط بواسطة ثقه بيان كرو	76
47	7	دین دیکھوکس سے حاصل کررہے	77
47	8	فتنة ظاہر ہوا تو حدیث بیان کرنے والوں سے سند کامطالبہ	78
47	9	اسناد دین ہیں	79
48	10	اسنادیہ ہوتو جس کا جو جی چاہے بیان کر دے	80
48	11	امام احمد،اسحاق بن را ہویہ: جوحدیث صحیح وقیم کاعلم ندرگھتا ہووہ عالم نہیں	81
48	12	بغير معرفت مديث بيان كرنامضر	82
48	13	حدیث بیان سے قبل تحقیق جب تک صحت معلوم مذہو جائے	83
49	14	غزائب کو چھوڑ کرمعروف احادیث بیان کرو	84
49	15	يجيلى بن سعيد: مديث في طرف نهيس سند کي طرف ديکھو	85
50	16	حبوٹی مدیث بیان کرنےوالے پراس کی کمزوری ظاہر کرنالازم	86
50	17	ایباشخص ذلیل ہوتاہے اور جھٹلا یاجا تاہے	87
51	18	يځيی بن معين : حديث کاحتم ظاهر کرناواجب	88
51	19	امام ثافعی:حضور گالیالیا کی حدیث ثقه بواسطه ثقه بیان کرو	89
51	20	امام مسلم: حدیث بیان کرنے والے پر حصح سقیم کے مابین تمییز واجب	90
52	21	ابن ماجه: باب التوقى فى الحديث	91
52	22	امین ہریری:التو قی کی شرح عبدالکریم الخضیر :التو قی کی وضاحت	92
53	23	عبدالكريم الخضير :التوقى كي وضاحت	93

امام داری: یہ وعیداس کے لئے جوصد بیٹ کی اصل دجانتا ہو 1 مام دارق بیان: ایرا مدیث بیان کرنے والاشخص جہنی جواس کی صحت سے واقت دیہو 1 مام دارق بیٹی: حضور تالیق نیٹے نے تیجے اور حق کی تبلیغ کا حکم دیا ند کہ تھے و باطل کی 1 مام دارق بیٹی: احاد بیٹ کو تیجے و تیم کی تمییز کیے بغیر بیان کرنے والاوعید میں داخل 1 مام دارق بیٹی: احاد بیٹ کو تیجے و تیم کی تمییز کیے بغیر بیان کرنے والاوعید میں داخل 1 مام ابو سلیمان الخطابی: حضور تالیق نیٹے کی حدیث شک وظن غالب سے بیان کرنانا جائز 1 مام ابو سلیمان الخطابی: حضور الدی تی کی کے اتو وعید میں شامل 1 مام حاکم: حدیث پڑھنے والا قصد رہے یا نہ کرے برابر 1 مام حاکم: آپ پر جھوٹ بولنے والاقسد کرے یا نہ کرے برابر 1 مام حاکم: آپ پر جھوٹ بولنے والاقسد کرے یا نہ کرے برابر 1 مام حاکم: آپ پر جھوٹ بولنے والاقسد کرے یا نہ کرے برابر 1 مام حاکم: آپ پر جھوٹ بولنے والاقسد کرے یا نہ کرے برابر 1 مام حاکم: آپ پر جھوٹ بولنے والاقسد کرے یا نہیں کہ و جھوٹی حدیث بیان نہیں کرسکا 1 معید اماریٹ کو تیمی تام دیث کے ماچے دملا یا جائے 1 معید احد والی کرے اورشک میں ہو تیمی جو تیمیں و مکذا ہوں میں سے جوشخص حدیث بیان کرے اورشک میں ہو تیمی جو بیانہیں و مکذا ہوں میں سے جوشخص حدیث بیان کرے اورشک میں ہو تیمی جو بیانہیں و مکذا ہوں میں سے جوشخص حدیث بیان کرے اورشک میں ہو تیمی جے بیانہیں و مکذا ہوں میں سے جوشخص حدیث بیان کرے اورشک میں ہو تیمی جو بیاں کرے اورشک میں ہو تیمی جو نہیں و مکذا ہوں میں سے جوشخص حدیث بیان کرے اورشک میں ہو تیمی جو نہیں و مکذا ہوں میں سے جوشخص حدیث بیان کرے اورشک میں ہوتھی جے بیان ہیں و مکذا ہوں میں سے جوشخص حدیث بیان کرے اورشک میں ہوتھی جے بیان کرے والوں میں سے دیش بیان کرے والے کر میں ہوتھی کے دورشک میں ہوتھی جے بیان کرے والے کر میں ہوتھی کے دورشک میں ہوتھی جے بیان کرے والے کر میں ہوتھی کے دورشک میں کے دورشک میں ہوتھی کے دورشک میں ہوتھی کے دورشک میں ہوتھی کے دورشک میں ہوتھی کی اسے دورشک میں ہوتھی کی کے دورشک میں ہوتھی کے دو	94 95 96 97 98
امام دارطنی: حضور تا لیا الی تصحیح اور ق کی تبلیغ کا حکم دیا ندکه تیم و باطل کی امام دارطنی: احادیث کو صحیح و تقیم کی تمییز کیے بغیر بیان کرنے والاوعید میں داخل امام ابوسلیمان الخطابی: حضور تا لیا تیان کی حدیث تک وظن غالب سے بیان کرناناجائز امام ابوسلیمان الخطابی: حضور تا لیا تیان کی عدیث تک وظن خالب سے بیان کرناناجائز امام ابوسلیمان الخطابی: حضور تا و لینے والا قصد کرے یاند کرے امام حاکم: حدیث پڑھنے والے پر جاخچ پڑتال لازم امام حاکم: آپ پر جھوٹ ہولئے والاقصد کرے یاند کرے برابر امام حاکم: آپ پر جھوٹ ہولئے والاقصد کرے یاند کرے برابر ابن عبد البر: تقد غیر تقد سے بیان کرنے والے پر بیاعتماد نہیں کہوہ جموئی حدیث بیان نہیں کرسکا صفیمت احادیث کو صحیح احادیث کے ساتھ ندملا یا جائے	96 97 98
امام دارطنی: اعادیث کوجیج سقیم کی تمییز کیے بغیر بیان کرنے والاوعید میں داخل 1 مام ابوسلیمان الخطابی: حضور تا شارخ کی حدیث شک وظن غالب سے بیان کر نانا جائز 1 مام ابوسلیمان الخطابی: حضور تا شارخ کی حدیث شک وظن غالب سے بیان کر نانا جائز 1 محبوب بولنے والا قصد کرے یا نہ کرے 1 مام حاکم: مدیث پڑھنے والے پر جانج پڑتال لازم 1 مام حاکم: آپ پر ججوب بولنے والا قصد کرے یا نہ کرے برابر 1 مام حاکم: آپ پر ججوب بولنے والا قصد کرے یا نہ کرے برابر 1 مام حاکم: آپ پر ججوب بولنے والے پر بیا عتماد نہیں کہ وہ ججو ٹی حدیث بیان نہیں کرسکتا 1 معیمت اعاد بیث کو تحجیج اعاد بیث کے ساتھ نہ ملایا جائے 1 معیمت اعاد بیث کو تحجیج اعاد بیث کے ساتھ نہ ملایا جائے	97
امام ابوسلیمان الخطابی: حضور تاثیقیاتی کی حدیث شک وظن غالب سے بیان کرنانا جائز 18 میں جھوٹ بولنے والا قصد کرے یانہ کرے 28 میں شامل 28 میں شامل 28 میں شامل 28 میں شامل 29 میں میں شامل 29 میں میں شامل 29 میں میں شامل 29 میں میں شامل 30 میں میں شامل 30 میں میں شامل 30 میں میں شامل 30 میں	98
56 28 تجبوٹ بولنے والا قصد کرے یانہ کرے 56 28 تجبوٹ بولنے کا قصد نہ بھی کیا تو وعید میں شامل 57 29 امام حاکم: حدیث پڑھنے والے پر جانچ پڑتال لازم 58 30 تبرابر: ثقہ غیر ثقہ سے بیان کرنے والے پر یہ اعتماد نہیں کہ وہ جبوٹی حدیث بیان نہیں کرسکتا 59 31 تعبد البر: ثقہ غیر ثقہ سے بیان کرنے والے پر یہ اعتماد نہیں کہ وہ جبوٹی حدیث بیان نہیں کرسکتا 59 33 تعبد احادیث کو صحیح احادیث کے ساتھ نہ ملایا جائے	
56 28 تجوٹ بو گئے کا قصد نہ بھی کیا تو وعید میں شامل امام حاکم: مدیث پڑھنے والے پر جانچ پڑتال لازم امام حاکم: آپ پر ججوٹ بو لنے والا قصد کرے یانہ کرے برابر امام حاکم: آپ پر ججوٹ بولنے والا قصد کرے یانہ کرے برابر ابن عبد البر: ثقہ غیر ثقہ سے بیان کرنے والے پر بیاعتماد نہیں کہ وہ ججوٹی حدیث بیان نہیں کرسکتا ضعیف احادیث کو تھے احادیث کے ساتھ نہ ملایا جائے	
امام حاکم: مدیث پڑھنے والے پر جائج پڑتال لازم امام حاکم: آپ پر جھوٹ بولنے والاقصد کرے یانہ کرے برابر امام حاکم: آپ پر جھوٹ بولنے والاقصد کرے یانہ کرے برابر ابن عبدالبر: ثقہ غیر ثقہ سے بیان کرنے والے پر یہاعتماد نہیں کہ وہ جھوٹی مدیث بیان نہیں کرسکتا ضعیف احادیث کو تھے احادیث کے ساتھ نہملایا جائے	99
امام حاکم: آپ پر جھوٹ بولنے والا قصد کرے یانہ کرے برابر ابن عبد البر: ثقه غیر ثقه سے بیان کرنے والے پر بیاعتماد نہیں کہ وہ جھوٹی حدیث بیان نہیں کرسکتا ضعیف احادیث کو صحیح احادیث کے ساتھ منہ ملایا جائے	100
ابن عبدالبر: ثقه غیر ثقه سے بیان کرنے والے پریہ اعتماد نہیں کہ وہ جھوٹی حدیث بیان نہیں کرسکتا 31 59 39 ضعیف احادیث کو صحیح احادیث کے ساتھ مذملا یا جائے 59 33	101
ضعیف احادیث کو تھے احادیث کے ساتھ مذملایا جائے	
••	
جۋىخص جەربىشە بىلان كەپەر بىران شكەپلىر بىروپىچە يەسرانېيىن دوكذا يول مىن يىسى ج	102
	103
جس کے پاس مدیث کی سندنہ ہووہ قال رسول اللہ کاٹٹیلٹی نہ کھے	104
قاضى عياض: غير حجي احاديث الله ورسول على اليوار كحق مين قطعابيان مه كي جائين	105
قدىم علماء مديث مين صحيح سقيم كي معرفت ركھتے تھے وقت م	106
جو حدیث میں صحیح سقیم کافر ق نہیں رکھتا وہ عوام سے خطاب نہ کر ہے	107
ابوالعباس القرطبي: كو ئي حديث رسول تاليَّيْ البيان مذكر ہے جب تك اس كاصد ق يقيناً يا ظناً مذابت ہو	108
ابوالعباس القرطبي: کثیر فقہاء کاموضوعات پرعمل عدم معرفت کے باعث	109
امام نووی: مدیث بیان کرنے والے پر تحقیق واجب حن یاضحیح ہوتو قال رسول اللہ کاٹیا کیا ہے 40 میں موجود کیا ہے 63	110
امام بيوطی جمقق عالم کی اجازت كے بغير حديث بيان كرناجائز نہيں	111
امام عراقی: جابل صحیح حدیث بھی بیان کرتے و گناه گار	112
امام عراقی: ایسے مخص کے لئے محجین سے بھی مدیث بیان کرنا جائز نہیں	113
امام عراقی بخطیبول کی تباہیوں میں سے ایک تباہی	
امام سيوطى: رسول الله كالله يَاليَّة ني تعوفر ما ياحق ليكن هرحق كورسول الله كالله الله عليه عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله عليه الله على الله عليه على الله عليه الله على	114

67	47	جس مدیث کی سندنہیں اُس کو بیان نہیں کیا جائے گا	116
67	47	حدیث بیان کرناعلم سے مقید	117
68	48	جيءعلماء نے احادیث میں صحیح سقیم کافرق کیا	118
69	49	باطل تاویل: جھوٹ رسول ٹاٹیاریز کے لئے ہے رسول ٹاٹیاریز برہیں	119
69	49	ذ ات مقدسهٔ تاليقيلم مي ن السي فضيلت ثابت كرنا جوآپ مين نهي س	120
70	50	وعيد كامتحق هوناديكها توفقط شهوراحاديث پرانحصار كيا	121
70		علم حدیث مذجاننے والے پرتفامیر واحیاءالعلوم جیسی کتب پڑھنے کاحکم	122
71	1	ابن جوزی :خطیبول کی مُذمت کیول مذکی عبائے	123
71	1	ابن جوزی: جولکھا پاتے ہیں بیان کر دیتے ہیں	124
71	1	ابن جوزی:عوام کےنز دیک ہرو شخص عالم جومنبر پر چڑھ جائے	125
71	1	ابن جوزی: حجبو ٹی اعادیث کتب میں لکھ کر تنبید نہ کرنے والوں کانا قابل تلافی بڑم	126
71	1	تقریروں والی متابیں حجو ٹی احادیث و باطل تشریحات سے پُر	127
72	2	امامء اقی صحیح سقیم کی معرفت نه کرنے والوں کاایسی کتب پراعتماد حلال نہیں	128
72	3	مدینه میں سومامون لوگو ل کو پایا جوحدیث بیان کرنے کے اہل نہیں	129
73	4	حبوٹی مدیث کی نشانیاں خفیف فعل پر ظیم تواب ،عقاب	130
73	4	خطیب بغدادی جمجیح سند پرجمو ٹے متن کی نشانیاں حاشیہ	131
74	5	بظاہر نیکو کار حدیث کے معاملہ میں سب سے بڑے کذاب	132
74	5	امام مسلم: جھوٹ ان کی زبانوں پر جاری ہوجا تاا گر چپداراد ہنہیں کرتے	134
74	6	قاضی عیاض: عبادت میں مشغولیت وعدم معرفت کے باعث مدیث میں جھوٹ	135
75	8	امام بيوطي: جوسنتے اُس کوصدق پرمحمول کر ليتے	136
76	9	زاہدین مدیث گھڑنے میں سب سےمضر گروہ	137
76	10	حارث محاسبی،ابوطالب مکی،امام غزالی وغیر ہم نے لائمی میں جھوٹی احادیث پرمبنی کتتب کھیں	138
77	11	مغازی،ومواعظ کی کتب پڑھنا حرام	139
77	11	احياءالعلوم، قوت القلوب كامطالعه نع	140

		(*)	
79	12	شیخ عبدالقادرجیلانی،امام غزالی وغیر ہما کی کتب میں حجو ٹی احادیث،ابوالحسنات کھنوی کامکالمہ	141
80	13	امام احمد: تین طرح کی محتابول کی کوئی اصل نہیں	142
80	13	امام ابن جح عسقلانی: فضائل کے باب میں اتنا جھوٹ جس کا شمار نہیں	143
81	14	صوفیاءکا قرآن میں کیا گیا کلام کو ئی تفسیر نہیں	144
81	14	امام بیوطی: عبدالرحمن ملمی کی تمتاب کوتفسیر مجھنا کفر	145
82	15	کچھ صنفین کوموضوع روایات جمع کرنے کی عادت	146
82	16	ابن ججر:ضعیف ہونے کاعلم نہیں تھا یاصحت وضعف جاننے کی مہارت نہیں	147
83	17	امام ابلسنت احمد رضاخال كاكتتب تفاسير يرجامع تبصره	148
94	18	احیاءالعلوم میں پاتے جانے والی احادیث کا جائز ہ	149
94	18	امام عراقی کی تخرج کےعلاوہ احیاء کی حدیث پڑھنے سے احتراز	150
95	1	احیاءالعلوم کے متعلق بعض ائمہ کی آراء	151
95	1	امام طرطوشی مالکی کارساله	152
95	1	امام طرطوش كالمختصر تعارف حاشيه	153
96	1	امام غزالی کامختصر تعارف حاشیه	154
97		امام طرطوشی: دنیامیں پائے جانے والی تمام کتابوں سے زیاد ہ رسول الله ٹاٹیاتیل پر جھوٹ احیاءالعلوم میں	155
97		منطق سے اسلام کاد فاع جیسے پیشاب سے کپیڑے دھونا	156
98		امام طرطوشی: احیاءالعلوم جلانے کا فتویٰ کیوں؟	157
98	2	قاضی عیاض:احیاءالعلوم جلانے کا فتو کی جس کوسلطان نے نافذ کیا	158
98	3	ابن جوزی:احیاءالعلوم میں ایسی آفات جس کوعلماء ہی جانبے ہیں	159
99	4	ابن تيميه: احياءالعلوم مين كثير موضوع احاديث	160
100	5	ذ ہبی:احیاءالعلوم میں اچھی با توں کےساتھ احادیث باطلہ بھی	161
100		امام غزالی کے متعلق ذہبی کے فیصلہ کُن الفاظ	162
100		احیاءالعلوم کےنقد میں بعض ناقدین کی کتب	163
101		كيافضائل مين مديث ضعيف پرعمل بالا تفاق اورمطلقا جائز؟	164

102 المراحد ا			(')	
102 المام المن المن المن المن المن المن الم	101		ابوالحسنات لکھنوی: فضائل میں ضعیف مدیث کے ممل پرا تفاق کادعویٰ باطل	165
102 امام خیان توری ہے قول ثابت آبیس ماشیہ 168 103 امام خیان توری ہے قول ثابت آبیس ماشیہ 169 103 103 100 امام خیل تنہیں ہے خلاف ثابت 170 104 104 105 امام اتمد کی تنہیہ 170 104 104 104 105 امام اتمد کی تنہیہ 170 104 104 105 امام این صفر ہے شد ہے شد ہے شدہ ہوتا تو این کی شرائط 104 105 105 105 105 105 105 105 105 105 105	102		جمهورمتقد مين كامذهب يامتاخرين كا	166
103 عبدالر من بهرى سے خلاف ثابت المحتى الله الله الله الله الله الله الله الل	102		متقد مین میں سے پانچ ائمہ سے مروی قول	167
170 104 104 107 106 106 107 107 107 107 107 107 108 109 109 109 109 109 109 109 109 109 109	102		امام سفیان توری سے قول ثابت نہیں حاشیہ	168
171 104 104 104 104 104 104 104 104 104 10	103		عبدالرحمن بن مهدی سے خلاف ثابت	169
104 1 172 173 174 175 175 175 175 175 175 175 175 175 175	103		امام احمد کی تنبیه	170
104 1 تامام المن المال المن المن المن المن المن	104		جمهورمتاخرين بهى ضعيف حديث يرغمل كومطلقا جائزنهيس كهتے بلكه ثمرا ئط	171
174 مام الوشامه: ضعیف حدیث فضائل میں بیان کرنا جائز نہ کرنا بہتر 174 106 2 106 175 176 176 176 176 176 176 176 176 176 176	104		ائمه کی فضائل میں حدیث ضعیف پرممل کی شرائط	172
106 2 امام ابوشامه: منعیت مدیث بغیر منعت کاذ کر کیے بیان کرنا بائز نہیں 176 106 امام ابوشامه: منعیت مدیث بیان کرنے کی شرائط 176 107 3 امام ابن دقیق: صعیت مدیث بیمل کی شرائط 177 107 3 مافظ ابن ججر: صعیت مدیث بیمل کی شرائط 177 107 3 شعیت نہ جو اصل عام کے تحت ہو عمل کے وقت شجوت کا اعتقاد نہ رکھا جائے 178 107 4 مری نفید مدیث بیمل کی شرائط 179 108 5 امام مخاوی: صعیت مدیث بیمل کی شرائط 180 108 6 مام میوطی: صعیت مدیث بیمل کی شرائط 181 109 7 مام مخاوی: ضعیت مدیث بیمل کی شرائط 182 109 8 ابن عابد بین شامی: صعیت مدیث بیر عمل کی شرائط 183 110 8 شعیت مدیث بیر عمل کی شرائط 183 110 8 شعیت مدیث بیر عمل کی شرائط 183 110 8 شعیت مدیث بیر عمل کی شرائط 183 111 مناوی: قاص خطیب کون اور کسے کہتے 184	104	1	امام ابن صلاح: ضعیف حدیث بلاسند ہوتو قال رسول اللہ مذکہا جائے	173
106 امام الله دقيق: ضعيف عديث بيان كوني كُثر الكا المام الله دقيق: ضعيف عديث بيان كوني شرائكا المام الله الله الله الله الله الله ال	105	2	ضعیف مدیث فضائل میں بیان کرنا جائز نه کرنا بہتر	174
107 3 عافظ ابن تجر: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 177 مدین فعیت مدیث پرممل کی شرائط 178 مارد: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 178 مارد: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 179 مارد: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 180 مارد: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 180 مارم سخاوی: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 180 مارم سخاوی: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 181 مارم سخاوی: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 181 مارم سخافی: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 182 مارد: مارد بین شافی: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 182 مارد: مارد بین شافی: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 183 مارد: مارد بین شافی: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 183 مارد: مارد بین شافی: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 183 مارد: مارد بین شافی: ضعیت مدیث پرممل کی شرائط 183 مارد: مارد بین سختیت مدیث برممل کی شرائط 183 مارد: م	106	2	امام ابوشامه:ضعیف مدیث بغیرضعف کاذ کر کیے بیان کرناجائز نہیں	175
178 107 3 شدید ضعیف نه ہو، اصل عام کے تحت ہو مجمل کے وقت ثبوت کا اعتقاد نه رکھا جائے 108 4 107 4 108 5 179 108 5 108 5 108 108 5 108 108 108 108 108 108 108 108 108 108	106		امام ابن دقیق :ضعیف مدیث بیان کرنے کی شرا ئط	176
107 4 179 108 5 180 108 5 180 108 6 180 108 6 181 109 7 182 8 182 8 182 100 8 183 110 8 183 111 4 4 111 4 4 111 4 4 111 4 4 111 184 111 185 111 185 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 111 180 <t< td=""><td>107</td><td>3</td><td>مافظ ابن ججر:ضعیف مدیث پرعمل کی شرا لَط</td><td>177</td></t<>	107	3	مافظ ابن ججر:ضعیف مدیث پرعمل کی شرا لَط	177
108 5 180 108 5 امام سخاوی: ضعیف حدیث پرعمل کی شرا لط 181 108 6 181 109 7 امام سیوطی: ضعیف حدیث پرعمل کی شرا لط 182 8 ابن عابدین شامی: ضعیف حدیث پرعمل کی شرا لط 183 110 8 ابن عابدین شامی: ضعیف حدیث بلاسند ہوتو قال رسول اللہ نہ کہا جائے 183 111 خطیب کون اور کسے کہتے 184 111 مناوی: قاص خطیب جو بے اصل روایات بیان کرے 185	107	3	شدیدضعیف مذہو،اصل عام کے تحت ہوءممل کے وقت ثبوت کا اعتقاد مذرکھا جائے	178
108 6 181 109 7 امم بيوطى: ضعيف مديث پرغمل كى شرائط 182 8 ابن عابدين شامى: ضعيف مديث پرغمل كى شرائط 8 110 8 ابن عابدين شامى: ضعيف مديث بلامند ہوتو قال رسول اللہ يہ کہا جائے 183 111 خطيب کون اور کسے کہتے 184 111 مناوى: قاص خطيب جو بے اصل روايات بيان کرے 185	107	4	محمد بن فرامرز :ضعیف حدیث پرممل کی شرا لط	179
109 7 شربینی شافعی: ضعیف مدیث پرممل کی شرائط 8 ابن عابدین شافعی: ضعیف مدیث پرممل کی شرائط 8 ابن عابدین شامی: ضعیف مدیث پرممل کی شرائط 110 8 ابن عابدین شامی: ضعیف مدیث براسند ہوتو قال رسول اللہ نه کہا جائے 110 ابن عابدین شامی: ضعیف مدیث بلاسند ہوتو قال رسول اللہ نه کہا جائے 111 مناوی: قاص خطیب کون اور کسے کہتے 111 مناوی: قاص خطیب جو بے اصل روایات بیان کرے 115	108	5	امام سخاوی:ضعیف حدیث پرغمل کی شرا بَط	180
8 ابن عابدین شامی: ضعیت مدیث پر عمل کی شرائط 110 8 ابن عابدین شامی: ضعیت مدیث بلاسند ہوتو قال رسول اللہ نه کہا جائے 111 خطیب کون اور کسے کہتے 111 مناوی: قاص خطیب جو بے اصل روایات بیان کرے	108	6	امام بيوطي: ضعيف حديث پرممل کي شرائط	181
110 8 ابن عابد بن شامی: ضعیف صدیث بلاسند ہوتو قال رسول اللّٰد خدہما جائے 110 8 الله علیہ کو ن اور کسے کہتے 111 مناوی: قاص خطیب کو ب اصل روایات بیان کرے 111 مناوی: قاص خطیب جو بے اصل روایات بیان کرے 115	109	7	شربینی شافعی:ضعیف مدیث پرعمل کی شرا ئط	182
111 خطیب کون اور کسے کہتے 111 مناوی: قاص خطیب جو بے اصل روایات بیان کرے 185		8	ابن عابدین شامی: ضعیف مدیث پرعمل کی شرا ئط	
111 مناوی: قاص خطیب جو بے اصل روایات بیان کرے	110	8	ابن عابدین شامی:ضعیف مدیث بلاسند ہوتو قال رسول اللّٰدیٰ کہا جائے	183
	111		خطیب کون اور کسے کہتے	184
112 ابن قتیبه کا خطیبول پرتبصره 113 خطیبول کی مذمت نام کی وجہ سے نہیں 187	111			185
113 خطیبول کی مذمت نام کی وجہ سے نہیں	112		ابن قتيبه كاخطيبول پرتبصره	186
	113		خطیبوں کی مذمت نام کی وجہ سے نہیں	187

		(*)	
113		خطيبول کی مذمت کو یمی کافی	188
114		خطیب ما یوسی یاامید د لانے والے	189
114		خطیب کیسا ہونا چاہئے	190
115		ابن الحاج : علم مجلس اورخطیب کی محفل میں فرق	191
115		ذ ہبی: خطابت ایک ایسافن جومظبوط علم کامحتاج	192
115		خطيبوں کی مذمت بزبان نبوی سائيليا	193
116	1	خطیبوں کے ہونٹ آگ کی قینجی سے کاٹے	194
116	2	بنی اسرائیل تب ہلاک ہوئے جب قصہ گوئی،خطابت شروع ہوئی	195
117	3	ابن عمر: خطابت حضور ﷺ اورخلفاء راشدین کے زمانہ میں نہیں تھی	196
117	4	فقہاءکم اورخطباءزیادہ ہوں گے	197
119	6	آخرت کا کام د نیاوی زندگی کے حصول کی خاطر	198
120	8	خطیب جہنم میں: میں نیکی کا حکم دیتا تھالیکن عمل نہیں	199
120		جہنم کے درازوں پر بلیٹھے علماء سوء	200
120		ابن قیم:اقوال سے دین کی طرف بلانے والے افعال سے دور کرنے والے	201
120		بظاہر محافظ حقیقت میں راہزن	202
121	9	خطابت امیر،مامور، یامکار کرے گا	203
121		مامور كالمعتى	204
121		غير عالم خطيب كاشرعي حكم	205
122		خطیب اگر تنبیه کرنے سے بازیدآئے تو	206
123		بغير خقيق حديث بيان كرنے والےخطيب كو حاكموں پر روكناواجب	207
124		امام بخاری:موضوع حدیث بیان کرنے والے کوسخت سز ااورعرصه دراز قید	208
126		خطیبول کی مذمت بزبان ا کابرین اُمت	209
126		امام ما لك: صحابه ميس كو ئي خطيب نہيں تھا	210
126	8	حضرت عمر:اسلام تباه گمراه پیشواؤل کےسبب ہوگا	211

126	9	حضرت عمر :خطیب کو ہلاکت کی تنبیہ	212
127	10	خطیبوں کی تناہ کار ایوں میں سے ایک	213
128	11	حضرت عمر:الله قیامت کے دن لوگول کے قدمول میں گرائے گا	214
128	12	حضرت عمر :صحا بی کوخطابت کی اجازت نہیں دی	215
130	14	حضرت عثمان كاخطيب كى سرزنش	216
130	15	حضرت عمر بخطیب کے سرپر مارمار کر چیٹری توڑ دی	217
130	16	حضرت عمر كاايك خطيب كوخط	218
131	17	حضرت على :خطيب بلاك ہوااور سننے والوں كو ہلاك	219
131		حضرت علی:خطیب کو کان سے پکڑ کرمسجد سے باہر کہا	220
131		حضرت علی: جو ناسخ منسوخ کاعلم نہیں رکھتا خطاب م <i>ہ کرے</i>	221
131	18	سیده عائشه: مدیینه کے خطیب کو تین با توں کا حکم	222
132	19	میدہ عائشہ:خطیب تیرے لئے دعا کرےاس سے بہتر تو خودا پینے لئے دعا کر	
132	20	ابن مسعود :خطیب اوراس کیمجلس والے گمراہ کن گناہ میں مبتلاء	
133	21	ا بن عمر مجلس سے خطیب کو نکلوا دیا	223
133		ابن شخ : جمعه کی نماز سے قبل خطیب کا خطبہ سننام محروہ	224
133	22	ابن عمر :خطیب کی آوازئن کرمسجد سے کوچ کر جاتے	225
134	23	جناب امیرمعاویه بخطیب کو زبان کاٹنے کی تنبیہ	226
135	24	عبدالژمن بن ابی برخطیب کیمجلس میں شریک مذہوتے	227
135	25	صله بن حارث: خطیب کی سر زنش	228
136	26	صله بن حارث: خطیب کی سر ذنش ام در داء: خطیبول کو پیغام الله سے ڈرو	229
136	27	عوف بن ما لک:خطیب کے لئے ہلاکت غضیف بن عارث: قوم بدعت ایجاد کرتی توسنت اٹھالی جاتی	230
138	30	غضیف بن مارث: قوم بدعت ایجاد کرتی توسنت انتمالی جاتی	231
138	31	جناب خباب: خطابت ایک فتنه جوظا هر موچ کا	232
139		ا بن عبدالبر : خُطّا ب كوقر ن الشيطان كهنا جائز	233

140 33 المنافع				
141 35 236 236 236 237 237 237 237 237 237 237 237 237 237 238 237 238 238 239 239 239 239 239 239 239 239 239 239 239 239 239 242 240 240 241 240 241	140	33	حن بصری: فراغت خطیب فی جس سے بہتر	234
141 37 تابار کی استواری کی استوادی کی استوالی کی استوادی کی استوالی کی	140	34	عبدالرمن لممي خطيبول فيجلس ميں نبيٹھو	235
141 38 الن سرين: شي يوق ق به وما لين أيس الرواحي المن المن المن المن المن المن المن المن	141	35	ہماری مجلس میں خطیب اور خارجی شریک بنہ ہوں	236
142 39 كوباد، خطيب كي مل سان دبان باله المناه الله الله الله الله الله الله الله ا	141	37	خطابت خوارج کی ایجاد کرده بدعت	237
240 عدد ان ميدان ميد: وخطاب ای مجلس ان ان از از الله الله الله الله الله الله الل	141	38	ابن سیرین: میں بیوقو ف ہونا پیندنہیں کرتا	238
143 44 ركاب الله الله الله الله الله الله الله ال	142	39	مبیٹاد و بار _ف خطیب ک <mark>م</mark> جلس میں م <i>ذ</i> جانا	239
143 وغلىت مذہب امام مالک میں مئرور 242 144 49 لوگوی میں تنظیب کی خطابت سے بہتر آگرد کی کھولوں 243 144 50 ہتر آگری خطابت ایک بوعت ہے 244 144 51 خوابت ایک بوعت ہے 245 145 54 حتاب کے زمانہ میں خطابت ثیر میں خطابت ثیر میں خطابت ثیر و گل اور گھر سے زکال دیا 246 145 55 لوگوں میں خطابت شروع کی تو گھر سے زکال دیا 248 146 56 لیا ہی تر میں بیا ہیں بیا ہیں بیا ہیں ہیں خواب ہیں بیا ہیں ہیں خواب ہیں بیا ہیں ہیں بیا ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں خواب ہیں ہیں خواب ہیں ہیں خواب ہی ہیں ہیں ہیں خواب ہیں ہیں خواب ہیں ہیں خواب ہیں ہیں خواب ہی ہیں خواب ہی ہیں ہیں خواب ہی ہیں خواب ہی ہیں ہیں خواب ہی ہیں خواب ہی ہیں ہیں خوب ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں ہیں خوب ہیں	142	40	سعیدا بن میب: نه خطباء کی جلس اختیار کرتے مذمعیت میں نماز پڑھتے	240
243 144 49 144 50 145 عبر ميں نظيب كى نظابت سے بہتر آگ ديكھولوں 244 144 50 145 45 145 54 145 54 145 55 146 55 146 56 146 57 146 58 146 58 146 58 146 58 147 69 147 60 148 64 148 64 149 65 140 3 كو نظيب كي نو مين عادو كي تو كي كو كي كي كو كي كو كي كي كي كي كي كو كي كي كي كي كي كو كي كو كو كي كي كي كي كو كو كو كي كي كي كي كو كو كو كي كي كو كو كو كي كي كي كو كو كو كي كي كي كو كو كو كي كي كي كو كو كو كو كي كي كي كو كو كو كي كي كو كو كو كو كي كي كي كو كو كو كو كي كي كي كو كو كو كو كي كي كو	143	44	امام ما لك:خطيب في جلس مين شريك ہونا جائز نہيں	241
144 50 رحید الله الله الله الله الله الله الله الل	143		خطابت مذہبِ امام ما لک میں مکروہ	242
245 145 54 كورى: ئولابت ايك برعت ہے 246 145 54 كورى: ئولابت أبيل تحق 246 145 55 ييٹے نے نولابت شروع كي تو گھرسے نكال ديا 247 146 56 كولابت شريعت پروبال 248 146 57 يوبال 249 146 58 نورائ الله اورنياء پر جھوٹ ہولئے الے والے 350 147 59 نورائ بادرائد اللہ اورنياء پر جھوٹ ہولئے والے 350 147 60 نورائ باد سے نیادہ اللہ اورنیاء پر جھوٹ ہولئے 351 147 62 نورائ باد كورئ بات مدیث كوابک موت 252 147 63 نورائ بات مدیث كورئی بات مدیث كورئی بات کورئی ہولئے 351 148 64 نورائ بادر كذاب 255	144	49	مسجد میں خطیب کی خطابت سے بہتر آ گ دیکھرلوں	243
246 كاب كن دمانه ميس خطابت أبيس تحقى 246 كاب كن دمانه ميس خطابت أبيس تحقى 247 كاب كن دمانه عن يروبال 247 كاب خطابت شريعت يروبال 248 كابت شريعت يروبال 248 كابت شريعت يروبال 248 كابت شريعت يروبال 249 كابت شريعت يروبال 249 كابت خطابت أبيس بنايا 249 كابت خطابت أبيس بنايا 250 كابت 250	144	50	مسجد میں آگ بے علم خطیب سے بہتر	244
145 55 المام احمد: خطيب لوگوں ميں سب سے زياد ه الله الكوري كي الله الكوري كي الله الكوري كي الله كوري كي الله كوري كي كوري كور	144	51	تۇرى: خطابت ايك بدعت ہے	245
248 146 56 كابت شريعت پروبال 146 57 كابت شريعت پروبال 146 58 كابت شريعت پروبال 146 58 كابت شريعت نياده الله اورندياء پرجبوث بولنے والے 146 58 كابت ضليت خلوق ميں سب سے زياده الله اورندياء پرجبوث بولنے والے 147 59 كابت صديث كوايك ذراع بنادية 147 60 كابت خلابات صديث كوايك ذراع بنادية 147 62 كابت خلاب كوباس علم كوموت 148 64 كابت كوبات	145	54	صحابہ کے ز مانہ میں خطابت نہیں تھی	246
146 57 ينايا بيل بيايا بيل بيايا بير جيوب بيل بيايا بير جيوب بيل بيايا بير جيوب بيل بيايا بير جيوب بو ليفوا لـ خطيب مخلوق مين سب سے زياد ، الله اور نبياء پر جيوب بو ليفوا لـ خطيب ايک بالشت مديث کو ايک ذراع بناديت كالله بيل	145	55	بییٹے نےخطابت شروع کی تو گھرسے نکال دیا	247
250 خطيب مخلوق ميں سب سے زيادہ الله اور نبياء پر جھوٹ بولنے والے 250 147 59 خطيب ايک بالشت مديث کوايک ذراع بنادية 251 147 60 خطيب ايک بالشت مديث کوايک ذراع بنادية 251 147 60 علم کوموت 252 147 62 عظباء کی مجلس علم کوموت 253 147 63 علم خطباء کوبر تنی کہتے 254 148 64 علیوں کی تین عاد تیں امام احمد خطيب لوگوں ميں سب سے زيادہ کذاب 256	146	56	خطابت نثريعت پروبال	248
147 59 تطیب ایک بالثت مدیث کو ایک ذراع بنادیت 251 147 60 لوگوں میں فراد کا سبب خطابت 252 147 62 خطباء کی مجلس علم کوموت 253 147 63 مخطباء کو برعتی کہتے 254 148 64 شیبوں کی تین عادتیں 255 149 65 امام احمد: خطیب لوگوں میں سب سے زیادہ کذاب 256	146	57	خدا کاشکرہمیں اُس نے خطیب نہیں بنایا	249
147 60 وگول میں فیاد کا سبب خطابت 252 147 62 خطباء کی محل علم کوموت 253 147 63 مخطباء کو برعتی کہتے 254 148 64 کتین عاد تیں عاد تیں عاد تیں عاد کا داب 255 149 65 مام احمد : خطیب لوگول میں سب سے زیاد ہ کذاب 256	146	58	خطیب مخلوق میں سب سے زیادہ اللّٰہ اور نبیاء پر حجموٹ بولنے والے	250
امام احمد: خطيب لوگول مين سب سے زياد و كذاب 256	147	59	خطیب ایک بالشت مدیث کوایک ذراع بنادییتے	251
امام احمد: خطيب لوگول مين سب سے زياد و كذاب 256	147	60	لوگوں میں فیاد کاسبب خطابت	252
امام احمد: خطيب لوگول مين سب سے زياد و كذاب 256	147	62	خطباء کی موت	253
امام احمد: خطيب لوگول مين سب سے زياد و كذاب 256	147	63	ہم خطباء کو بدعتی کہتے	254
امام احمد: خطيب لوگول مين سب سے زياد و كذاب 256	148	64	خطیبوں کی تین عاد تیں	255
امام على بن مديني: خطيب لوگول مين سب سے زياد ه كذاب 257	149	65	امام احمد :خطیب لوگول میں سب سے زیاد ہ کذاب	256
	150	66	امام علی بن مدینی :خطیب لوگول میں سب سے زیاد ہ کذاب	257

		(")	
150	68	امام ابن حبان:خطیبول کی جہارت پرکلام	258
150		امام ابن وضاح بخطیبول کومسجد میں مدر ہنے دیاجائے	259
150	69	ابو بحرطرطوشی بخطیبوں کومسجدسے بیرکہہ کرنکال دیاجائے بیہاں خطابت منع	260
150	70	امام غزالی کا خطباء کی مذمت میں کلام	261
153		خطابت میں کنثرت ِ اشعار کی مذمت	262
153		خطیب شہوت سے بھر بےلوگول میں عاشقول معثول والےاشعار	263
154		ابن جوزی: خطابت میں شعر	264
154	71	خطیبوں کاعوام کو ہنمانے کے لئے جھوٹ بولنا	265
155	72	عالم کے مزاح کی صدود	266
155	73	لطیفه:خطیب اورامام اعظم ابوحنیفه ابن جوزی کاخطیبول کی مذمت میں مفصل کلام	267
156	74	ابن جوزی کاخطیبول کی مذمت میںمفصل کلام	268
157		پُرکشش عشقیہاشعار پڑھتے خو د گمراہ اور گمرہ کرنے والے	269
159		خطباء پرامام اہلینت کا تبصر ہ	270
159		امام ابلسنت: واعظ پر ثابت نثده قصه کربلاء پڑھنا بھی حرام	271
160		امام غزالی بمقتل حیین کی روایات پڑھنا حرام	272
160		ابن ججرم کی کی تشریح	273
160		تنبيه کرنے پرخطیبوں کاعلماء سے بغض وحید	274
161		چھو د جو ہ سے خطیبوں کی مذمت	275
163		وعظ اور واعظ کیسا ہونا چاہئے	276
164		وعظ کی اُجرت	277
165		وعظ اورواعظ كيسا ہونا چاہئے وعظ کی اُجرت مجلسِ وعظ میں عور توں کی شمولیت ختم شُد	278
		ختم شُد	

الحمدُلله الذي فاضَلَ بين عباده في العُقول و الإرادات، ورفع الناس بالعلم و الإيمان فوق بعضهم درجات، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له في الذات، ولا سَمِيِّ له في الأسماء، ولا مثيل له في الصفات، نحمدهُ، ونستعينهُ، ونستغفرهُ، ونعوذ به من شُرور أنفُسِنا ومن سيئات أعمالنا، من يهده فلا مُضلّ له، ومن يُضلل فلاها دي له، وأشهد أن محمد أعبده ورسوله أشرف البريّات الرام علي ما الله عليه الله وبركاة

کتاب پذامیر سے نہایت ہی محترم دوست مولانا زابدالاسلام صاحب کی تین مختلف کتابوں کا مجموعہ ہے ہو مختلف اوقات میں پہلے شائع ہو ہو ہی تعین مولانا نے کچھ عرصہ قبل مجھ سے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ اپنی محتب کو دو بارہ شائع کروانا ہے اسے بین تو میں فائع ہو ہی تعین مولانا نے کچھ عرصہ قبل مجھ سے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ اپنی محتب کو دو بارہ شائع کروانا ہے ہی ذمہ داری سرانجام دی اور اس کتابوں میں موجو در موایات پر محتم لگانے کے بعد شائع کرنے کا مشورہ دیا جو بعد از اور تحر نے ہی فرمہ داری سرانجام دی اور اس کتاب میں موجو در تمام روایات پر مختصرا حکم نقل کئے اور بقدر ضرورت کہیں حاشیہ آرائی بھی کی نسب زاس کتاب کا ایک مفتس مقدمہ بھی تربیب دیا مقدمہ بھی تربیب دیا ہو ہوئے اس مقدمہ بھی تربیب دیا ہوئے ہوئے اور دور حاضر میں اکثر خطباء، واعظین مبلغین دین سے بے خبر بالکل جابل اُجڈاور مائل میں اور ان کی شرائگیزیوں میں سب سے ضرر رسال اعادیث موضوعہ کو بکثرت بیان کرنا ہے اور ان کے اسی شراور فرقت کو موقع ہوئے اس مقدمہ کو تربیب دیا ہے ۔ مزید خطباء پر اپنے ذاتی تبصرہ کی بجائے خورشید ندیم صاحب کے ایک مضمون کا مناس بہانقل کرنا مناسب مجھتا ہوں جو قیقت میں میرے بذبات کی عکائی ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا پیخطیب اور واعظ مند ہب کے قتیقی نمائندے ہیں؟

خط ابت ایک فن ہے۔ یکے از ف نون بطیفہ۔ اسے اداکاری کی ایک قسم سمجھے خطیب ذبن سے زیادہ لوگوں کے دل کو محن طب بن تا ہے۔ کبھی ہنما تا تو کبھی رلا تا ہے۔ وہ انہ سیں اپنے الف ظ ، لہجے اور حسر کا سے سے سرز دہ کرتا اور پھر ران کے دل اور دماغ کو کچھ وقت کے لیے اپنی مٹھی میں لے لیت ہے؛ تا ہسم یہ جب دو کچھ دیر ہی کے لیے کارگر ہوتا ہے۔ ۔ ف نون بطیف ہے لوگ حظ اٹھ سے تے ہیں۔ یتفریح کا ایک ذریعہ ہیں خطابت بھی اسی کے لیے کارگر ہوتا ہے۔ ۔ ف نون بطیف ہے لوگ سے فاص حلقے ہی میں پند کیے جاتے ہیں۔ اس میں استثناء بہت کم ہے۔ عام طور پر کے لیے ہے۔ مذہبی خطیب بالعموم اپنے فاص حلقے ہی میں پند کیے جاتے ہیں۔ اس میں استثناء بہت کم ہے۔ عام طور پر اس پندیدگی کی وجہ یہ ہے کہ وہ سامعین کے مزاج شاس ہوتے اور ان کی خواہش کے مطاب ان کلام کرتے ہیں۔ وہی کچھ کہتے ہیں جولوگ سننا چاہتے ہیں۔ سیدعطا اللہ شاہ بخاری ہی نے ایک بارکہا تھا کہ ہم لوگوں کے چہرے دیکھ کرا پینے موضوع کا

انتخاب کرتے ہیں۔ان علقول میں خطیب کی باتوں کے لیے پہلے ہی سے قب بولیت موجود ہوتی ہے۔ معسلوم ہے کہ مسلکی خطیبول کوان تقریروں کامعاوضہ لاکھول میں ملتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ہرمسلک کے ماننے والوں کوالیسے دلائل فراہم کرتے ہیں جس سے وہ اپنی مذہبی وابتگی میں مزید پیختہ ہوتے ہیں اورانہیں بداطینان ہوتا ہےکہان کامسلکے ہی برق ا ہے۔ایک خطیب کے پیش نظرجب ہی کچھ ہوتا ہے تو پھر صحتِ فکریاصحتِ واقعہ اس کے لیے اہمیت نہیں رکھتے ۔ پھ سروہ رطب و یابس جمع کرتااورلوگوں کے کانوں میں انڈیل دیتا ہے جس سے وہ خوش ہوجائیں لوگ گھنٹے، دو گھنٹے کے لیے مخطوظ ہو لیتے ہیں خطیب کواس سے غرض نہیں ہوتی کہاس کا بیان کردہ واقعہ مصدقہ تھایا نہیں ۔ راوی ثقة تھایا غیر ثقہ۔اس کابرآمد شدہ نتیج فکرعلم وعقل کی کسوٹی پر پوراا تر تاہے یا نہیں بعض اوقات ایک خطیب کسی اچھے جذبے کے ساتھ بھی یہ سب کچھ کرتا ہے۔ لوگول کو نیک اعمال کی طرف مائل کرنے کے لیے ایسی روایات اور قصے سنائے جاتے ہیں، جن کے بارے میں خطیب کو معلوم ہو تا ہے کہ ستندنہیں ہیں ۔ میں نے ایک مرتبہ اینے کالم میں ایک معروف داعی کاذ کر کیا کہ ان کے حب ذیبے میں کچھ کلام نہیں مگروہ دین کے نام پرغیر مصدقہ روایات پیش کرتے ہیں ۔اس پران کافون آیا کہ فضائل اور نیک مقصد کے لیے علماء نے اسے جائز کہا ہے۔واقعہ یہ ہے کہ جذبہ کتنا ہی صادق کیوں بذہو،اس بے احتیاطی سے دین کونقصان پہنچتا ہے۔جب ہم کمز ورروایات کومعیارمان لیتے ہیں تو پھرکو ئی فتنہ پروراسی طرح کےقصوں کہانیوں کواٹھا تااور دین ہی کواستہزاء کاموضوع بنالیتا ہے خطیب باواعظ ان نتائج سے لاپروا ہوتا ہے ۔لوگ اس کی تقریر سے خط اٹھا تے ہیں لیکن اس کی پھیلا ئی ہوئی ہے بنیاد با توں کابارمذ ہبکواٹھانا پڑتا ہے۔ہمارےمذہب کامقدم عقلی اور تاریخی محکمات پر قائم ہے: قر آن مجید، سسنت اور سیرت پیغمبرسلی الله علیه وسلم قر آن مجیدایک محجمعلمی دمتاویز اورزبان و بیان کامعحب زه ہے ۔اللہ کے آخری رسول سیدنا محسلی الله علیہ وسلم کاظہور تاریخ کے اجالے میں ہوا جن کی حیات مبارکہ کے ایک ایک ورق پر تاریخ کی مہر تصب لیق ثبت ہے۔ دین ان محکم بنیاد وں ہی سے معلوم کیا جائے گا۔قرآن مجید نےخود دین کی شمسیال کااعلان کیا۔گویا قرآن کانز ول تمام ہوااوراللہ کے ر مول الله الله الله على ابلاغ كرنے كے بعد دنيا سے رخصت ہوئے ۔اس كے بعد اس ميں كوئى اضافه كيا جاسكتا ہے مذكمي لائى جاسکتی ہے۔اس دین کو آپ اپنی زندگی میں جاری فرما گئے۔ یہ دین صرف قر آن اور سنت سے ثابت ہے۔اس پر عمسل کا مثالی طریقہ آپ کا اسوہ حسنہ ہے۔ دین جاننے کے لیے اب انہی کی طرف رجوع کیا جائے گا۔ ان کی تقہیم کے لیے ہم دین کے جیدعلماء ہی سے مددلیں گے۔ان کےعلاوہ قصے کہانیاں دین کاما غذنہیں بن سکتے ، چاہے کتنے نیک حبذ ہے ہی سے کیوں مذہبان کیے جامیں ۔اب دین کی دعوت وہی ہو گی جوقر آن مجید کی بنیاد پراٹھے گی ۔خود رسالت مآب ٹاٹیا تا کو اللہ تعالیٰ

نے ہی جہم دیا کہ آپ اس قر آن کے ساتھ اندار کریں۔ (الانعام)۔ اگر لوگوں کو قیامت اور جہنم کی بختی کے بارے میں خبر دار
کرنا ہے تو قر آن مجید سے موثر بات کس کی ہوسکتی ہے؟ آخری سور توں میں بالحضوص جونقتہ کھینچا گیا ہے، یہ واقعہ ہے کہ پڑھ کر
دل دہل جاتے ہیں اگر زندہ ہوں۔ اگر جنت کا نقشہ بیان کمیا جانا ہے تو قر آن مجید سے بہتر تصویر کئی کون کرسکتا ہے۔ معلوم نہیں
کیوں لوگ جنت کی کشش پیدا کرنے کے لیے اُن قصوں کو بیان کرتے ہیں جن کے بارے میں وہ خود جانے ہیں کہ مصدقہ
نہیں۔ رہے مسلکی خطیب تو ان کا مسلمہ دین نہیں ، وہ نظر بند (کا نول کے عیاش) سامعین ہیں جنہیں ان کے مسلک پر مزید پخشہ کرنا ہے۔ اس لیے میری درخواست ہے کہ ان خطبا اور واعظین کی تقاریر کو سنجیدہ لینے کی ضرورت نہیں۔ (زیادہ سے زیادہ)
ان سے حظ اٹھا کیے کہ یہ خطابت تفریح کا محل ہے بغور وفکر کا مقام نہیں۔ دین کو اگر سنجید گی سے جاننا ہے تو بھر اس کا ماخذ قر آن و سنت ہیں اور اللہ کے آخری رسول ملی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ۔"

(للهرصل على ميرنا محسر صلاةً تكرمنا بها بنو ر (الفهرس ظلماس (الترود و (الوهرو نوض لنا بها ما أَصُكل حتى بفهرو نفتر علينا بها فتوح العا رفين و تجعلنا بها من (العلماء (العا ملين (المتخلصين و من خيرة خلفتُك وصفوة حبا وكل و أُحِبا بتك و أقل طا حتْث و حفظ كنا بثك با أثر حمر (الر (حسين

احقر المبالأعثمان حيلار

الجمعة 18 ربيع الأول 1444 <u>هـ</u> 14 - أكتوبر -2022م